9مارچ2012

رواں مالی سال کے پہلے 8 مہینوں کے دوران ترسیلات زر 23فیصد سے زائد اضافے سے 8.59 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال 12-2011 کے پہلے 8 مہینوں (جولائی 2011 ۔فروری 2012) کے دوران 8,592.79 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی ۔فروری 2011) کی ترسیلات زر 6,963.28 ملین ڈالر کے مقابلے میں 1,629.51 ملین ڈالر یا 23.40فیصد زیادہ رہیں۔

رواں مالی سال کے پہلے 8 ماہ کے دوران دنیا کے تمام ممالک سے ترسیلات زر کی آمد میں اضافہ ہوا۔ جولائی ۔فروری 2012 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 2,325.98 ملین ڈالر، 1,903.89 ملین ڈالر، 1,525.45 ملین ڈالر، 991.20 ملین ڈالر، 968.91 ملین ڈالر اور 244.91 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی ۔فروری 2011 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 1,563.00 ملین ڈالر، 1,627.09 ملین ڈالر، 1,298.26 ملین ڈالر، 770.91 ملین ڈالر، 820.02 ملین ڈالر اور 220.24 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے 8 ماہ (جولائی ۔فروری 2012) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 632.45 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے 8 ماہ (جولائی ۔فروری 2011) کے دوران ان ممالک سے 663.73 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا فروری 2012ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر 1,074.10 ملین ڈالر رہیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلات زر (870.41 ملین ڈالر) کے مقابلے میں 23.40 فیصد زیادہ ہیں۔

فروری 2012 میں بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 1,156.81 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے کی ترسیلات زر 845.28 ملین ڈالر کے مقابلے میں 36.86 فیصد زیادہ رہیں۔ فروری، 2012 کے دوران گذشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں ترسیلات زر میں تقریباً تمام اضافہ بینکاری ذرائع سے ہوا ہے۔

فروری 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 317.51 ملین ڈالر، 259.55 ملین ڈالر، 197.14 ملین ڈالر، 137.73 ملین ڈالر، 123.50 ملین ڈالر اور 29.27 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ فروری 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 209.60 ملین ڈالر، 190.04 ملین ڈالر، 152.55 ملین ڈالر، 101.21 ملین ڈالر، 98.55 ملین ڈالر اور 24.58 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ فروری 2012ء کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 92.11 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ فروری 2011ء کے دوران ان ممالک سے 68.75 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انشیٹیو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لئے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لئے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (a) ترسیلات زر سے متعلق قومی حکمت عملیوں کی تیاری، (b) مجموعی حکمت عملی کے نفاذ کے لئے ضروری اقدامات، (c) بزنس کیس کی تیاری، بیرون ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات زر کی ادائیگی کے لئے فعال عملت ہائی وے مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لئے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (d) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کیلئے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لئے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انشیٹیو 'پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات زر کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ ☆☆☆☆☆}